سوال

(191) میت کو اٹھاتے وقت چارپائی کا رخ کس طرف ہونا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میت کو اٹھایا جاتا ہے تو چارپائی کا رخ کس طرف کرنا چاہیے؟ کیا یہ سنت ہے کہ اس کا رخ قبلہ کی طرف ہونا چاہیے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو اٹھاتے وقت اس کا رخ کدھر ہونا چاہیے اس سلسلہ میں مجھے کوئی صحیح اور صریح حدیث نہیں ملی البتہ مسلمانوں کا عمل یہ ہے کہ میت کو لے جاتے وقت اس کا رخ آگے کی طرف ہوتا ہے، اس سلسلہ میں ایک روایت بھی بیان کی جاتی ہے: ''وہ بیت اللہ جو تمہارے زندہ اور مردہ دونوں کا قبلہ ہے۔''[1]

واقعی بیت اللہ ہر اعتبار سے مسلمانوں کا قبلہ ہے یعنی موت کے وقت اور قبر میں میت کا منہ قبلہ کی طرف کر دینا مسنون ہے۔ یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن اسے مسلمانوں کے ایک متفقہ عمل کے بطور تائید پیش کیا جا سکتا ہے۔ بہر حال کوشش کی جائے کہ میت کو لے جاتے وقت اس کا رخ قبلہ کی طرف کیا جائے یعنی اس کا سر آگے کی طرف ہونا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود، الوصایا: ۲۸۷۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:183